Lesson No 57

Root Words

یحرفون
ح - ر - ف ← بدل دینا / تحریف کر دینا / مادی / حسی لحاظ

مواضعہ
As a verb
و - ض - ع ← مناسب جگہ پر رکھنا / محل / ٹھکانا
جگہ As a Noun

عصینا
ع - ص - د / ع - ص - ی ← نافرمانی کرنا

واسمعنا / **سمعنا**
س - م - ع ← سمع
ز - أ - ی ←

لیا
ل - و - ی
← جھونٹ کا پر انا / سر کو خم دینا

طعنا
ط - ع - ن ← لعن طعن کرنا۔

نطمس
(2) نسخ / منسوخ ← کچھ نشان باقی رہ جانا
(1) ط - م - س ← ہلاکی شے کے آثار اور علامتیں مٹا دینا۔
Nothing left behind. سب برابر کر دینا دینا۔

فنزدھا
ر - د - د ← پیچھے کرنا۔ ردی / پھیر دینا

تھوڑے کیلئے قرآن میں الفاظ

(1) قلیل / (2) فتیل / (3) مواق ~~ایراث~~ / (4) ~~نقیر~~ / نقیر / (5) قطمیر / کھجور کی باریک جھلی
تھوڑی مدت کیلئے
کھجور کے اوپر چھوٹا سا باریک سا دھاگہ
سوراخ / چونچ

بالجبت
ج - ب - ت ← جادو - فعل گیری - ٹونا
جنتر منتر / تعویز / ستاروں کا علم انسان کی زندگی پر
Superstitions

طاغوت ← ط-غ-ی → سرکشی / حد سے نکل جانا - (الشعراء) بندگی

Any system, organization, Government, human can be Tagoot — سے نکل آنا / دور چلا جانا -

gone out of limits of Allah Islam.

حسد ← ح-س-د → خود بھی نہ کرنا دوسروں کو بھی روکنا -

نضجت ← ~~[illegible]~~ آگ کا دوسری چیزوں کو جلانا (اجزاء)

← آگ کی شدت سے گوشت گل جائے اور علیحدہ ہو

ن-ض-ج → پکنے لگا - سے شدت حرارت سے آگ سا نیوجا

گوشت کا گل جانا -

جلانے کیلئے الفاظ

① **لَوَّاحَۃ** ← جلنے سے رنگ بدل جائے -

② **لفحًا** ← رنگ بدل جائے اور جلد جھلس جائے -

③ **شواء** ← گوشت کو آگ میں بھوننا

④ **صَہَر** ← چربی کو پگھلانا / ہڈی کا گودہ / گوشت کا گلنا

⑤ **تحریق** ← حضرت ابراہیمؑ کیلئے آگ میں ڈالا جائے -

عنقریب کیلئے ہے

سوف ← بعید میں جلدی / دیر میں جلدی (مستقبل)

سَ ← قریب میں جلدی

ظلال ← ظ-ل-ل سائے کیلئے

ظلما → سائے کیلئے

ظلیلا ←

میلا کچیلا کھایا خوب کھایا

افتری ← ف-ر-ی → جھوٹ کو کاٹنا کہ اسکو خراب کر دیا جائے

جھوٹ جوتے پر لگانا -

Scanned with CamScanner

44 - 59

Tafseer Lesson No 57

44 ← تقویٰ اللہ کا ڈر — باہمی معاملات، حقوق العباد

آخرت کا ڈر / ایمان سے آپ کے معاملات درست

ہو جاتے ہیں۔

مخالفین کے ساتھ بھی تمہارا معاملہ ٹھیک ہونا چاہیے۔

اہل کتاب سے دونوں یہود و نصاریٰ مراد خصوصاً یہود سے جن پر بہت سے انبیاء، کتاب، صحیفے بھیجے۔

بیشتر وہ سے جب آپ چیز خریدتے ہیں تو پسند کرکے لیتے ہیں۔ **خریدنے میں پسندیدگی کے معنی بھی شامل ہو جاتے ہیں۔**

تورات عبرانی زبان میں نازل ہوئی۔

اصل تورات - دو دفعہ گم ہو گئی۔ پھر مختلف زبانوں میں تورات کے تراجم پر انحصار کیا گیا۔

اب **مجموعہ تورات و انجیل کو یہ** بائبل مقدس کہتے ہیں۔ جس میں تورات والے حصے کو یہ عہد نامہ عتیق اور انجیل والے حصے کو عہد نامہ جدید کہتے ہیں۔

اور اس میں تحریفات ہو چکی ہیں۔ اور الفاظ بھی بدل چکے ہیں۔ اب یہ کلام الہامی نہیں ہے۔ یہ پتہ چلتا ہے اس سے

(1) خداوند بنی اسرائیل کی آواز سنی۔ اور انہوں نے کنعانیوں کو گرفتار کرا دیا۔ اور انہوں نے ان کی بستیوں کو بیس مکان کا نام حرمار رکھا۔ اور انہے حرام کر دیا اور ان کا نام حرمار رکھا۔

کتاب گنتی آیت 1-3 میں یہ واقعہ یہ واقعہ حضرت موسیٰ کے درگزار حضرت یوشع کے بھی بعد ہوا ہے۔ ان کے زمانے میں یہ ہوا ہی نہیں اور ان کی کتاب میں لکھا ہے۔ اور حضرت موسیٰ تو

Scanned with CamScanner

اپنی زندگی میں کنعان پہنچے نہیں تو حرام سے کہتے ۔

(4) کتاب خروج کی باب 2 آیت نمبر "

کہ جب موسیٰ بڑا ہوا ۔

کہ جب فرعون نے یہ سنا تو چاہا کہ موسیٰ کو قتل کر دے ۔

پھر فرعون موسیٰ کے حضور سے بھاگا ۔

اس طرح اللہ کا کلام نہیں لکھا جا سکتا ۔

خود بھی انہوں نے اپنی سبیل / ہدایت کو گم کر دیا چاہتے ہیں
مسلمان بھی ایسے ہی گم کر دیں ۔

اوتو نصیب من الکتاب ... یریدون ان تضلوا السبیل

آج امت مسلمہ کا حال بھی اہل کتاب جیسا ہو گیا ۔ اسلام میں
مادی / معنوی لحاظ سے تبدیلی کر دی ہے ۔

• اہل کتاب کے ساتھ آپکو صاحب کتاب بھی ہونا چاہیے ۔

علم کے ساتھ مطلب کی سمجھ بھی ہو اور اعمال بدلیں ۔

45 ← اللہ ان کی چال سے خوب واقف ہے اور ان کو بدلہ دے گا ۔ سنبھال لے گا ۔ اللہ تمہارا دوست ہے ساتھی ہے تمہیں نصرت دے گا ۔ اللہ پر بھروسہ قائم رکھیں ۔

غار ثور ۔ میں جب حضرت ابوبکر صدیق رضہ پریشان تھے تو آپ نے انہیں کہا تھا

"لا تحزن اللہ معنا" سورۃ توبہ

ابوبکر ڈر نہ اللہ ہمارے ساتھ ہے ۔

دین شروع میں اجنبی تھا اور آخر میں بھی۔

جب اصل دین پیش کیا جاتا ہے تو آپ کے گھر والے خلاف ہو جاتے ہیں۔

آپؐ نے جب دین کی دعوت دی تھی تو آپؐ کے گھر والے، قریش والے، مکہ والے — وہ سب آپؐ سے پیار کرنے والے آپؐ کے خلاف ہو گئے تھے۔

پس اللہ کی طرف سے دی گئی تسلی کو ذہن میں رکھیں اللہ حامی و ناصر ہے۔

46 ← فطرتاً ہر پیدا ہونے والا بچہ مسلمان پیدا ہوتا ہے۔

یہودی کی ان حرکات / چال کا ذکر جو آپؐ کے زمانے میں کرتے تھے۔

رسولؐ کو اور اسلام کو لوگوں کی نگاہ میں گرانے کیلئے ایسے الفاظ استعمال کرتے کہ لوگ دین سے پھر جائیں۔

① یہودی بن گئے ② کتاب اللہ کے الفاظ میں تبدیلی / رد و بدل دی۔ ③ آپؐ کے پیروکار میں آ کر باتیں سنتی اور باہر جا کر باتیں بدل ڈالتے۔ اطعنا کو زبان مروڑ کر ایسے ادا کرتے کہ سمعنا وعصینا لگتا۔ ④ اسمع ← ضرور سے سن رہے ہیں دوبارہ سے کہیے اور ساتھ ہی غیر مسمع ہے۔ یعنی تمہیں سنایا بھی نہ جا سکے۔ اسمع کہہ کر آہستہ زبان میں غیر مسمع کہتے تھے۔

⑤ راعنا ← لفظی معنی ہماری طرف رعایت دی جائے اور اگر لچک کے ساتھ ادا کرے تو مطلب اے ہمارے چرواہے بن جاتا تھا / راعینا۔ ⑥ اور کہتے تھے آپس میں کہتے تھے کہ اگر یہ نبی ہوتا تو اسے ہمارے بارے میں پتہ چل جاتا۔ یعنی دین میں طعنے / طنز کرتے تھے۔

Scanned with CamScanner

47 ← سورۃ آل عمران آیت نمبر 4,3 سے اسی بات لکھو کی تصدیق کے قرآن حق و باطل کا فرق کرنے والی اور پچھلی کتابوں کی تصدیق کرنے والی ہے۔

(1) سورۃ البقرۃ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ سے کہ آپکو اندھا کر دیا جائے۔

(5) آپکا چہرہ بگاڑ دیا جائے۔

48 ← شرک کی معافی نہیں ہے۔

* حضرت عبداللہ بن مسعود رضی نے آپ ﷺ سے پوچھا کہ اے اللہ کے نبی سب سے بڑا گناہ کونسا ہے۔ کہا کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا۔ حالانکہ اس نے تمہیں پیدا کیا۔

* حضرت ابو ہریرہ رضی کہتے ہیں۔ کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ کہتے ہیں کہ میں اپنا حصہ اپنے ~~شریک داروں~~ حصہ داروں کی نسبت دینے سے بے نیاز ہوں۔ جس نے میرے ساتھ غیر اللہ کو شریک بنایا میں اسکو اور اسکے عمل کو چھوڑ دیتا ہوں جس نے یہ عمل کیا۔ (صاحب عمل)

* آپ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ رب العزت فرماتے ہیں۔ (بخاری)
جو شخص مجھے زمین بھر گناہوں کے ساتھ ملے اور اس نے کسی کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرایا ہو تو میں اسکو زمین بھر بخشش کے ساتھ ملوں گا۔ (امام مسلم)

شرک کا مطلب

ذات، صفات میں شریک ٹھہرانا۔

غزوہ بدر سے میں آپ ﷺ رو رو کر دعا کو کہ اے اللہ ان لوگوں کی مدد فرما ورنہ آپکا نام لینے والا کوئی نہیں رہے گا۔

بی بی عائشہ پر الزام سے مسلمان ایک ماہ تک غم میں رہے۔

چھوٹے چھوٹے گناہ مل کر بڑا گناہ کا سبب بن جاتے ہیں۔
کسی کو سجدہ کرنا۔ کسی کے نام پر جانور ذبح کرنا۔

49← سورۃ نجم آیت نمبر 32

اپنے نفسوں کی پاکیزگی اور ستائش مت کیا کرو اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ تم میں متقی کون ہے۔

ہر وقت ڈرتے رہیں۔

* امام احمد بن حنبلؒ کا جب آخری وقت آیا تو شیطان ان کے پاس آیا کیا تم بہت نیک ہو مجھ سے بچ گئے ہو۔ تو انہوں نے کہا کہ ابھی نہیں ابھی میرا آخری سانس باقی ہے۔

* مقداد بن اسودؓ کہتے ہیں۔ کہ آپؐ نے ہمیں حکم دیا کہ تعریف کرنے والوں کے چہرے پر مٹی ڈال دیں۔ (امام مسلم)
* اس طرح رسولؐ نے ایک کو دوسرے کی تعریف کرتے سنا تو آپؐ نے کہا کہ تیری بربادی ہو تو نے کاٹ دی گردن اپنے ساتھی کی اس کی تعریف کر کے۔ مطلب ایسی تعریف کہ دوسرا ہواؤں میں اڑنے لگے۔ خود کو بہت نیک سمجھنے لگے۔
* ایک صحابی جو بدر میں شہید ہوئے تو لوگوں نے کہا وہ تو جنتی ہیں تو آپؐ نے اس بات سے منع کیا۔ کہ ایسے نہیں کہنا چاہیے۔
* آپ اس طرح سے کہہ سکتے ہیں کہ میں گمان کرتا ہوں۔ اور اللہ پر کسی کا تزکیہ نہ کیا جائے۔ (بخاری سے روایت)

50← ان کے سر پر گنہگار ہونے پر بھی ایک گناہ کافی ہے بلکہ یہ اللہ پر جھوٹے باندھتے ہیں چاہے انہوں نے کوئی اور گناہ نہ کیا ہو۔

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner

* حضرت زینب بنت ابی سلمہؓ کہتی ہیں کہ آپؐ نے مجھ سے میرا نام پوچھا تو میں نے کہا کہ
برّہ - یعنی گناہوں سے پاک
تو آپؐ نے کہا کہ تم اپنے گناہوں سے اپنی پاکی بیان نہ کرو اس کا علم تو اللہ ہی بہتر ہے تو اپنا نام برہ سے زینب کر دو۔
(امام مسلم)
بعض اوقات لوگوں کو یہ غلط فہمی ہو جاتی ہے کہ ہماری ذات نقائص و عیوب سے پاک ہے لیکن تمام عیوب سے پاک صرف اللہ کی ذات ہے۔

51 ① یہاں پر خصوصاً ← اہل کتاب میں سے علمائے یہود کی بات ہے جو آپؐ پر ایمان والوں پر مشرکین مکہ کے ہدایت کے راستے پر ہونے کو زیادہ ترجیح دیتے تھے اور ان کو گمراہ ٹھہراتے تھے۔ حالانکہ وہ جانتے تھے کہ آپؐ کا دین خالص ہے۔
② بت پرستی - ~~جو~~ ساری Bible میں ~~مخصوص~~ جسمانی خدمت موجود تھی۔
یہود کے سردار ← حی بن اخطب، کعب بن اشرف - جنگ احد کے بعد اپنی ایک جماعت کو لے کر مکہ ~~مشرکین مکہ~~ قریش کے پاس چلے آئے۔
کعب بن اشرف ابو سفیان سے ملے اور آپؐ کے خلاف تعاون ~~کی بات کی~~ کرنے کا وعدہ کیا۔ ابو سفیان نے کعب بن اشرف سے کہا کہ تم اپنے قول میں جھوٹے ہو اگر سچے ہو تو جبت اور طاغوت کو سجدہ کرو۔ پھر کعب نے تجویز دی کہ 30 لوگ تم میں سے اور 30 ہم میں سے سامنے آئیں تاکہ رب کعبہ کے سامنے آپؐ کے خلاف جنگ کرنے کا عہد کریں۔

ابوسفیان نے کعب سے کہا کہ ہم امی ہیں آپ اہل علم ہیں آپ ہمیں بتائیں کہ ہم یا آپ حق پر ہیں۔ تو کعب نے کہا کہ آپکا دین کیا ہے تو انہوں نے کہا کہ ہم تو اونٹوں پر حج کرتے ہیں۔ لوگوں کی مہمان نوازی کرتے ہیں۔ بیت اللہ کا طواف کرتے ہیں۔ عمرہ کرتے ہیں۔ اس کے برخلاف آپ ﷺ نے اپنا دین چھوڑ دیا ہے۔

تو کعب نے کہا کہ تم لوگ حق پر ہو یعنی اہل مکہ (مسلمانوں) کی نسبت مشرکین مکہ زیادہ حق پر ہیں۔

جبت ← مفسرین کے مطابق جتنے بھی اوہام اور خطور ہیں وہ سب اس میں آجاتے ہیں۔ جادو / ٹونے / ستاروں کا علم وغیرہ

ہر وہ چیز جو اللہ کی اطاعت سے دور کرے۔

حدیث آپ ﷺ نے فرمایا۔

* پرندے اڑا کر خط گیری / فعل گیری کرنا اور بدشگنی لینا یہ سب جبت میں ہے۔ اور یہود میں عام ہیں اور یہ شیطانی کام ہیں۔

- پرندوں کی آوازوں پر فعل گیری لینا ← خود خود پر اچھی اور کوے کی آواز پر بری
- گھر / رنگ / تاریخ سے بدشگنی لینا - کالی بلی / 13 نمبر

10 محرم کو - فرعون سے نجات بنی اسرائیل کو
نوح ؑ کی قوم پر طوفان تھم گیا۔ آدم ؑ کی معافی قبول ہو گئی۔ آدم و حوا کا ملاپ ہوا۔

لوگ اسکو برا دن / ماہ سمجھتے تھے۔

منگل / پیدائش کا دن / میت پر لاش کھینچنا - کرم / فعل نکالنا، ستاروں سے حال جاننا / تعویذ - یہ سب جبت ہے

• **طاغوت** ← ایسے رسم و رواج کی پیروی جو قرآن کے مطابق نہیں ہے۔
اس سب میں مسلمان بھی شامل ہو چکے ہیں۔

52 ← وہ لوگ جن پر اللہ رب العزت نے لعنت کی ان کے تین ایسے اعمال جو ان میں پائے جاتے ہیں

1. اپنے آپ کو بہت کچھ سمجھنا برتر، اللہ کی اولاد سمجھنا وغیرہ
2. جبت + طاغوت پر ایمان لاتے ہیں۔
3. اعلانیہ مشرکین مکہ کو مسلمانوں پر ترجیح دیتے تھے اور اسلام کا مذاق اڑاتے تھے۔

(عمل قوم لوط کرنے والے + سود والے + کفر کرنے والے + تصویریں بنانے والے + Tatoos بنانے والے + شراب والے + اللہ کی کتاب میں زیادتی کرنے والے (حدیث) + نامحرم پر بری نظر ڈالنے والے پر (حدیث) + سنت کو چھوڑنے والے پر + اللہ کی حرام کردہ چیزوں کو حلال کرنے والے پر + ایسے مرد اور عورت دونوں پر لعنت جو مرد عورت جیسا اور عورت مرد جیسا لباس پہننے والے پر لعنت اور ایک دوسرے کی طرح کے طور کو اپنانا اس پر بھی لعنت + eyebrows بنوانے والے اور دانتوں کے درمیان خلا پیدا کرنے والے پر بھی لعنت + طعنہ دینے والے پر بھی + ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا جس پر لعنت اللہ کر دے۔

← **جب ایک انسان دوسرے انسان پر لعنت کرتا ہے تو اس کے بارے میں آپؐ نے فرمایا۔**

Scanned with CamScanner

لعنت = اللہ کی رحمت سے محرومی
ملا کے درجے سے نیچے آجاتے ہیں۔

" وہ لعنت آسمان کی طرف چڑھتی ہے جس پر آسمان کے دروازے بند + پھر زمین پھر دائیں پھر بائیں + پھر اس کے پاس جاتی ہے جس پہ کی گئی تھی اگر قابل ہو تو اس کے پاس ورنہ اسی پر جس نے بھیجی تھی۔ "

* حضرت عبداللہ بن عباس رض کہتے ہیں
کہ ہوا نے ایک آدمی کی چادر اڑائی تو اس نے ہوا پر لعنت کی تو آپ ﷺ نے منع فرمایا کہ یہ تو اللہ کی طرف سے چلی ہے اور یاد رکھو کسی ایسی چیز یا انسان پر لعنت جو اس کا مستحق نہیں تو وہ اسی پر آجاتی ہے جس نے بھیجی ہے۔

53 ← اہل کتاب اس بات پر ناراض کہ آپ ﷺ کو پیغمبری کیوں دی گئی اور نہ وہ بادشاہی اللہ کی ہیں کسی کو کچھ دینا نہیں چاہتے
یہودیوں کے بخل کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ اگر ایک ملک کے بادشاہ بھی ہوتے تو کچھ نہ دیتے کسی کو۔
وہ آپ ﷺ کے علم سے حاکمیت سے دانائی سے اور مومنین سے حسد کرتے تھے۔

54 ← وہ آپ ﷺ کو مومنین کو دی گئی عزت، قوم اعتدال ہونے کے ناطے حسد کرتے تھے۔
حسد کیا ہے؟ دوسروں کی نعمتوں کے زوال کی دعا کرنا۔
* حدیث
بغض + حسد نہ کرو۔ اور نہ ہی ایک دوسرے سے پیٹھ پھیرو اور اللہ کے فضل سے بھائی بھائی بن

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner

بن جاؤ۔ اور مسلمانوں کیلئے جائز نہیں کہ ایک دوسرے سے تین دن سے زیادہ ناراض رہے۔

* حسد کس چیز پر کرتے ہیں۔

مال + اولاد + حسن + ذہانت پر + گاڑی گھر بنگلہ نمبروں پر + وقت کی پابندی پر

"حسد نہیں کر سکتے رشک کر سکتے ہیں۔"

* حدیث

• حسد سے بچو۔ کیونکہ حسد نیکیوں کو ایسے کھا جاتا ہے اور جیسے آگ خشک لکڑی کو۔"

* حضرت زبیرؓ فرماتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا

تمہاری طرف پہلی قوموں کا مرض چپکے سے چل پڑا ہے اور وہ حسد ہے۔ اور بغض ایسی خصلت ہے جو مونڈ دیتی ہے یعنی دین کو بالکل ہی ختم کر ڈال دیتا ہے۔ * دل کو مونڈ دیتا

دین کے علم + اللہ کے فضل
+
حکمت، دانائی، رشد

* ابراہیمؑ کی اولاد میں سارے انبیاء حضرت اسحاقؑ کی اولاد بنی اسرائیل میں سے آئے۔

صرف آپؐ بنی اسماعیل میں سے آئے تو انہوں نے حسد شروع کر دیا۔

55 ← بنی اسرائیل کا ردِ عمل کہ صرف کچھ لوگ ایمان لائے۔

پہلی رات پہ آیت

دوسری رات

یہ آیت بنی اسماعیل کے لیے یعنی ایک گروہ ایمان لایا اور ایک نہ لائے۔

* حضرت امام حسنؓ کے گھر ایک دفعہ آگ لگ گئی تو لوگ بجھانے آئے تھے تو لوگوں نے پوچھا اے اللہ کے نواسہ رسول کس بات نے آپ کو آگ سے غافل کر دیا کہا کہ جہنم کی آگ نے۔

انبیاء کہیں گے قیامت کے دن
اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ ← یا اللہ سلامتی کر۔

56 ← میری آیات کو پڑھ کر گزر جانے والے + ان پر عمل نہ کرنے والے + ان کو اپنے اندر نہ رچانے بسانے والے کو اللہ داخل کرے گا آگ میں۔ جس میں کھال جل جائے گی۔

بہت شدید آیت ۔ جہنم میں آگ کا عذاب ۔ عذاب میں کھال کا جلنا ۔ پھر اسے تبدیل کرنا اور درد کو شدت دینا۔

* فرانس کے مشہور ڈاکٹر سورس لوقائی
جب سوئی چبھوئی جاتی ہے تو جلد میں سب سے زیادہ تکلیف ہوتی ہے اور یہ بات قرآن نے ڈیڑھ سو سال پہلے بتا دی گئی تھی۔

مسند احمد سے روایت
* جہنمی جہنم میں اتنے موٹے ہو جائیں گے کہ کان کی لو سے گردن تک کا صرف فاصلہ مسافت سو سال کی مسافت

جتنا ہو جائے گا۔ اُن کی کھال کی موٹائی 70 بالشت
اور دانت احد پہاڑ جتنی ہوگی۔

← حضرت عمرؓ جب جہنم کو یاد کرتے تھے تو آنکھوں کے نیچے
گڑھے پڑ گئے تھے۔
آپؐ وقت سے پہلے بوڑھے ہو گئے۔
← ابوبکر صدیقؓ نے فرمایا تھا کہ اے اللہ کے نبی ہم دیکھ
رہے ہیں کہ آپؐ دن بہ دن بوڑھے ہوتے جا رہے
ہیں تو آپؐ نے فرمایا تھا کہ مجھے سورۃ ھود اور
اسکی ہم نفس سورتوں نے بوڑھا کر دیا۔ جہاں قیامت
کی ہولناکیوں، عذاب کا ذکر ہے۔

57 ← جنت کی خوبصورتی کا ذکر / منظر کشی
سورۃ ~~غاشیۃ~~ الغاشیۃ + الدھر میں۔
واقعۃ + الرحمن
اہم چیز ایمان لانے پھر عمل صالح کریں۔
ازواج مطھرۃ
عورت کی اصل اسکی حیاء، پاکیزگی ہے۔

* **ظلاً ظلیلا - گھنا سایہ**
① **لے بخاری + مسلم سے روایت**
رسولؐ نے فرمایا کہ تحقیق جنت میں ایک ایسا درخت
ہے جسکا سایہ سو سال کی مسافت سے بھی ختم نہ ہو
کوئی چاہے تو یہ آیت پڑھے۔

②
* بعض لوگوں کے مطابق عرش کا سایہ جو کبھی زائل نہ ہوگا۔

امانت کے بارے میں آیت

58 ← امانت ← کوئی اپنا مال کسی دوسرے کے پاس رکھوائے
عہدے، ذمہ داریاں، ایک شخص کے دوسرے کے ذمے جو حقوق ہیں، کسی کی بات، اللہ کی طرف سے دی گئی ذمہ داریاں۔

"کوئی بھی چیز جو آپکے پاس ہیں وہ امانت ایک شخص کی دوسرے کے پاس، اللہ کی طرف سے انسان کو، اور کچھ آپکی زندگی سے۔"

حدیث آپ ﷺ نے فرمایا
* جس میں امانت داری نہیں اس میں ایمان نہیں اور جو کوئی بھی وعدہ کرکے پورا نہ کرے اس میں ~~د~~ دین نہیں۔

Signs of Qiyamah
حدیث
* جب تم دیکھو کہ کاموں کی ذمہ داری ایسے لوگوں کو دے دی جائے جو اسکے اہل نہیں تو قیامت کا انتظار کرو۔

حدیث
* کہ مجلسیں امانت داری کے ساتھ ہونی چاہیئں۔
Meeting — کی بات باہر چلی جاتی ہے۔

عادل حکمران کو عرش کے سائے میں جگہ ملے گی۔

* حدیث

کسی شخص کو عام مسلمانوں کی ذمہ داری دی جائے اور بعد میں کوئی عہدہ وہ کسی دوست کو بغیر اہلیت کے دے دے تو ایسے شخص پر اللہ کی لعنت ہے نہ اسکا فرض مقبول ہے نہ نفل یہاں تک کہ قیامت آجائے اور جہنم میں داخل ہو جائے۔

جمعہ کے خطبے میں پڑھی جاتی ہے + عیدین کے خطبے

① ایمان خطرے میں پڑ جاتا ہے۔

② اللہ کی لعنت ہے۔

اگر کوئی کسی کے بارے میں پوچھے تو سچ بتائیں صحیح مشورہ دیں۔ ورنہ آپ نے خیانت کی۔ رشتہ کرتے ہوئے، کاروبار کرتے ہوئے وغیرہ۔

* حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں کہ

ایک شخص نے دوسرے شخص کی زمین خریدی اور اُس نے زمین میں گڑھا پایا اور اُس میں سونا تھا۔ اُس نے جس سے خریدی تھی کہا تم یہ سونا لے لو وہ تمہارا ہے میں نے زمین خریدی تھی سونا تمہارا ہے تو دوسرے نے کہا لے لو یہ تمہارا ہے میں نے زمین اور سب کچھ تمہیں دے دیا تھا۔ انہوں نے تیسرے شخص کو اپنے درمیان جج بنایا اس نے پوچھا تم میں سے دونوں کی کوئی اولاد ہے ایک نے کہا بیٹا دوسرے نے کہا بیٹی کہا ان کی شادی کرو اور ان پر خرچ کر دو۔ (بخاری کی حدیث)

Scanned with CamScanner

امانت کے بارے میں بنی اسرائیل کا واقعہ

آپ ﷺ نے فرمایا۔

بنی اسرائیل کے ایک شخص نے دوسرے سے ایک ہزار دینار قرض مانگے اس نے کہا کوئی گواہ لاؤ۔ اس نے کہا گواہ کہاں سے لاؤں۔ میرا گواہ تو اللہ ہی ہے اور دینے والے نے بھی اللہ کو گواہ بنایا۔ چنانچہ قرض ایک معین مدت تک دے دیا گیا۔ پھر وہ قرض لے کر سمندر کے سفر میں نکل گیا۔ پھر معین مدت پر واپسی کیلئے جہاز نہ ملا۔ پھر اسکو ایک لکڑی دکھائی دی اس نے اسکو کھود کر ہزار دینار اس میں ڈال کر دوست کے نام خط لکھا۔ اللہ کے بھروسے لکڑی سمندر میں ڈال دی۔ آپ کے بھروسے قرض لیا وہ اس نے بھی گواہی قبول کر لی اور اب بھی آپ کے بھروسے کر رہا ہوں۔ وہ شخص اسکے انتظار میں بیٹھا تھا شخص تو نظر نہ آیا لیکن لکڑی مل گئی وہ ایندھن کیلئے لے آیا۔ اور چیر کر اس میں سے مل گیا۔ پھر وہ شخص بھی ہزار دینار بھی لے کر آ گیا۔ پھر اس نے واپس دے دیئے کہ تو ہدایت یافتہ ہے۔

* کبھی خود سے ذمہ داری نہ مانگیں یہ بوجھ ہیں قیامت کے دن لادی جائیں گی۔ رعایت رکھیں۔

عمل ← جو بھی ذمہ داریاں ہیں ان کی ادائیگی صحیح طریقے سے کریں۔

Scanned with CamScanner

* کسی بھی معاشرے کی بنیاد پہلی امانت
دوسری عدل ہے۔

* **غزوہ بدر میں قیدی آئے تو آپؐ کے چچا بھی ان میں تھے۔** جو زنجیروں میں باندھے گئے تھے۔
آپؐ کے گھر کے پہرہ دار نے پوچھا کہ کیا ہوا کہ آپؐ سو نہیں رہے۔ تو ~~اس نے~~ کہا: چچا عباس کے کراہنے کی آواز سونے نہیں دے رہی۔ تو اس نے جا کر بندھن ڈھیلا کر دیا۔ تو آپؐ نے پوچھا اب ان کے کراہنے کی آواز نہیں آ رہی۔ بتایا بندھن ڈھیلا کر دیا ہے۔
آپؐ نے کہا یاں تو سب کے بندھن ڈھیلے کر دو یاں ان کا بھی واپس تنگ کر دو۔

* **حضرت عمرؓ امیر المومنین** مدینے کی گلیوں کا چکر لگاتے تھے۔
آپؓ نے سفر میں پوچھا کہ بی اماں کیا حال ہے؟ کہا عمرؓ کو اللہ تباہ و برباد کرے۔ کہا عمر تو بہت دور ہے اس کو کیسے پتہ چلے گا کہ تمہارا جنگل میں یہ حال ہے تو عورت نے کہا کہ پھر وہ امیر کیوں بنا ہے۔ پھر آپؓ نے پوچھا کہ بتائیں آپ اپنی ساری شکایتیں کتنے دینار میں بیچیں گی۔ اس نے کہا کہ 20 درہم۔ کہا میں عمر سے دلوا دوں گا۔ اتنی دیر میں حضرت علیؓ اور ایک اور صحابہ کرام آگئے تو کہنے لگے کہ اے امیر المومنین۔ پتہ چل گیا کہا گواہ رہنا میں نے اسکے شکوے خرید لیے ہیں۔

Scanned with CamScanner

59 ← پورے اسلامی نظام کے ~~مستقل~~ متفق اصول / بنیادی

Basic Rules of → Islamic state Foundation

① اللہ کی اطاعت ② رسول کی ③ صاحب امر ← جو لوگ مسلمانوں کے اجتماعی معاملات میں ہوں۔ مذہبی علماء، ناظمہ، ④ تنازع ← قرآن و سنت کے مطابق حل کریں۔

آپ ﷺ نے فرمایا۔
اپنے اولی امر کا حکم مانو خواہ تمہیں پسند ہو یا نہ ہو۔

حدیث

آپ ﷺ نے ایک لشکر رخصت کیا اسکا امیر ایک انصاری عبداللہ بن حذیفہ تھے کو کہا کہ انکا کہا ماننا۔

ایک ~~شخص~~ امیر ان سے کسی بات پر ناراض ہو گئے اور کہا کہ رسول ﷺ نے تمہیں میری بات ماننے کو کہا تھا تو لکڑیاں جمع کرو ایندھن، آگ جلاؤ اور اس میں داخل ہو جاؤ۔ جب انہوں نے آگ جلائی اور داخل ہونے لگے تو ایک دوسرے کو دیکھنے لگے۔ ایک شخص نے کہا کہ ہم نے تو آپ ﷺ کی اطاعت ہی آگ سے بچنے کیلئے کی تھی۔ اتنے میں آگ بجھ گئی اور انکا غصہ بھی ٹھنڈا ہو گیا۔ جب آپ ﷺ سے اس بات کا ذکر کیا گیا کہ اگر تم اس آگ میں داخل ہو جاتے تو کبھی نہ نکلتے۔

اطاعت کا حکم صرف معروف کاموں کیلئے ہے۔ غلط کاموں کیلئے نہیں۔

تنازع کے سلسلے میں

حضرت عمرؓ نے مسجد نبوی کو اور بڑھانے کا ارادہ کیا۔
حضرت ابی بن کعب کا گھر رکاوٹ بن رہا تھا۔ لیکن
وہ گھر بیچنا نہیں چاہتے تھے۔ جھگڑا بڑھ گیا۔
جج کے پاس گئے۔ جو کہ حضرت زید بن سعدؓ
تھے جو کاتبان وحی میں سے تھے۔ ایک طرف حکومت
دوسری طرف رعایا — حکومت کسی کو اسکی
انفرادی ملکیت نہیں لے سکتی۔ فیصلہ ابی بن کعب
کے حق میں ہوا پھر انہوں نے بغیر رقم کے وہ
جگہ دے دی۔ اصل بات یہ جاننا تھا کہ

انفرادی ملکیت/ میں زیادہ حق جس کی
ملکیت ہے
معاملات
اس کا ہے۔

جھگڑے والے معاملے کو قرآن وسنت کے مطابق
حل کریں۔